تحریکِ جدید کے نئے سال کا اعلان اور نمایاں ممالک کا تذکرہ

جب خدا تعالیٰ کی خاطر انسان دل بڑھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ رزق اور اخلاص میں برکت دیتا ہے

وہ اخلاص جو ہر احمدی کے دل میں موجود رہتا ہے اسے ابھارنا اور باہر لانا کارکنوں کی کارکردگی پر منحصر ہے

روزنامہ الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۷۶ | اتوار ۱۷ جمادی الاوّل ۱۴۱۲ھ، ۲۴ نبوت ۱۳۷۰ہش، ۲۴ نومبر ۱۹۹۱ء | نمبر ۲۶۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو قربانی خلوص، محبت اور پیار سے نکلتی ہے اسے لازماً پر پرواز عطا ہوتے ہیں وہ لازماً آسمان کی بلندیوں پر پہنچ کر خدا کے حضور قبولیت پاتی ہے

فی کس مالی قربانی کے لحاظ سے جاپان کی جماعت ساری دنیا کیلئے ایک نمونہ بن گئی ہے جس میں توفیق ہے وہ ان کا چیلنج قبول کرے

ضرورت ہے کہ دعوت الی اللہ کے لحاظ سے بھی دنیا کی کوئی جماعت باقی سب دنیا کے لئے مثال بن کر دکھائے

خطبہ جمعہ فرمودہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ یکم نبوت ۱۳۷۰ہش (یکم نومبر ۱۹۹۱ء) بمقام بیت الفضل لندن

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

"آج کے خطبہ میں دو موضوع میرے پیشِ نظر ہیں۔ سب سے پہلے تو تحریک جدید کے نئے سال کا آغاز کرنا ہے اور اس کے بعد پھر کچھ گھنٹوں تک غالباً رات کو کسی وقت جماعت جاپان کا سالانہ جلسہ شروع ہوگا اور ان کی یہ خواہش تھی کہ میں براہِ راست اس جلسے میں ان سے خطاب کروں۔ یہ چونکہ ایک ایسی نئی رسم پڑ جاتی جس کو نبھانا میرے لئے اور بعض دوسری جماعتوں کے لئے بھی مشکل ہو جاتا اس لئے ان سے میں نے معذرت کی لیکن چونکہ وہ جماعت خدا کے فضل سے بہت ہی مخلص اور بعض پہلوؤں سے امتیازی شان رکھنے والی جماعت ہے، اس لئے ان کی دلداری کی خاطر یہ تدبیر میں نے نکالی کہ خطبہ جمعہ میں کچھ وقت کے لئے ان کو بھی مخاطب ہو جاؤں گا اور وہ یہی کیسٹ ان لوگوں کے لئے جلسے میں چلا دیں گے جو براہِ راست نہیں سن رہے تو اس طرح گویا ان کے جلسے کا آغاز اس جمعہ کے ساتھ ہی ہو جائے گا۔ پس یہ دو باتیں ہیں جو میں آج احبابِ جماعت کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔

تحریکِ جدید کا آغاز

تحریکِ جدید کا آغاز حضرت (فضل عمر) نے ۱۹۳۴ء میں احرار موومنٹ کے ردِ عمل کے طور پر مگر الٰہی منشاء کے تابع فرمایا تھا یعنی بظاہر تو اس کا تعلق مجلسِ احرار کی اس مخالفانہ جدوجہد سے ہے جس میں انہوں نے یہ عہد و پیمان باندھے تھے اور بڑے بڑے دعاوی کئے تھے کہ ہم اپنے آپ کو احمدیت کو مٹا دینے کے لئے وقف کرتے ہیں اور ہمارا مقصدِ حیات یہی ہے کہ احمدیت کو صفحۂ ہستی سے ناپید کر دیا جائے۔ چنانچہ عطاء اللہ شاہ بخاری نے ۱۹۳۳ء کے لگ بھگ قادیان کے جلسہ میں یہ اعلان کیا تھا کہ آپ دیکھیں گے کہ ہم منارۃ المسیح کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے اور قادیان میں کوئی مرزا غلام احمد کا نام لیوا باقی نہیں رہے گا۔ یہ وہ بلند دعاوی تھے جو احرار نے کئے۔ بلند ان معنوں میں کہ شور بہت بلند تھا مگر معنوی لحاظ سے دنیا کے پست ترین دعاوی تھے۔ (-) جس کے ردِ عمل میں حضرت فضل عمر نے بہت سے پروگرام بنائے اور جماعت کو اس تحریک کے مقابلے کے لئے آمادہ کیا۔ اس دوران اللہ تعالیٰ نے القاء کے طور پر آپ کے دل پر یہ تحریک نازل فرمائی اور آپ نے اپنے خطبہ میں یہ ذکر فرمایا کہ تحریک تو میری ہے مگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ ایک القاء ہے اور یقیناً یہ ایک الٰہی تحریک ہے جو دنیا میں عظیم الشان نتائج پیدا کرے گی۔ پس وہ احرار جو قادیان کی چاردیواری میں بھی احمدیت کا دم گھونٹنے کا عزم لے کر اُٹھے تھے ان احرار کے اپنے دم گھونٹے گئے اور حضرت فضل عمر نے انہی دنوں میں جبکہ وہ یہ بلند بانگ دعاوی کر رہے تھے یہ اعلان کیا کہ خدا نے جو مجھے خبر دی ہے اس کے مطابق میں احرار کے پاؤں تلے سے زمین نکلتی دیکھ رہا ہوں۔ پس ان کی اپنی زمینیں ان کے پاؤں تلے سے نکل گئیں اور خدا تعالیٰ نے دنیا میں وسیع ممالک کی نئی نئی زمینیں احمدیت کو عطا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیں اور آج یہ اسی تحریکِ جدید کے اخلاص اور قربانیوں کا پھل ہے کہ جماعت احمدیہ اس وقت دنیا کے ۱۲۶ ممالک میں قائم ہو چکی ہے پس دُنیا کی تحریکات اپنے عزائم لے کر اُٹھتی ہیں۔ ان کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عزم کا اظہار ہوتا ہے اور ہمیشہ اللہ ہی کا عزم ہے جو دُنیا پر غالب آیا کرتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم نے اس مضمون کو یوں بیان فرمایا (-) وہ بھی مکر کرتے ہیں تدبیریں کرتے ہیں اور اللہ بھی ایک مکر کرتا ہے لیکن اللہ خیر الماکرین ہے۔ ان معنوں میں خیر الماکرین کہ اللہ کا مکر یقیناً غالب آتا ہے اور ہمیشہ غالب آتا ہے اور ان معنوں میں خیر الماکرین کہ وہ بدیوں کے مکر کرتے ہیں اور اللہ بھلائی کے مکر کرتا ہے۔ اور اچھی اچھی تدبیریں کرتا ہے۔

اس مضمون کو قرآن کریم نے اور بھی کئی جگہ مختلف رنگ میں بیان فرمایا ہے۔ پس دشمن کی ہر وہ تحریک جو خدا تعالیٰ کی کسی تحریک کے مقابل پر اُٹھتی ہے اور اس کو مٹانے کا عزم لے کر اُٹھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اس کے مقابل پر ایسی تحریکات جاری فرماتا ہے کہ دن بدن دشمن کے عزائم کو ناکام اور نامراد بناتی چلی جاتی ہیں۔ اور بالآخر فتح خدا تعالیٰ کی تدبیروں کی ہی ہوا کرتی ہے۔ اس کا ایک نمونہ ہم نے تحریکِ جدید کی صورت میں دیکھا ہے (-)۔

بیرونِ پاکستان چندوں میں غیر معمولی ترقی

تحریک جدید کے چندوں کا جہاں تک تعلق ہے خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ہمیشہ قدم آگے کی طرف ہی بڑھا ہے اور گذشتہ چند سالوں میں خصوصیت کے ساتھ بیرونی ممالک بہت آگے نکلے ہیں۔ جب میں لفظ بیرونی کہتا ہوں تو چونکہ میرا وطن پاکستان ہے اور پاکستان کی نسبت سے یہ کہنے کی عادت پڑی ہوئی ہے اس لئے مراد ہمیشہ یہ ہوتی ہے کہ پاکستان کے علاوہ دیگر ممالک۔ ورنہ جہاں تک احمدیت کا تعلق ہے کوئی بیرونی ملک نہیں ہے۔ سب احمدیت کے ممالک ہیں۔ سب احمدیت کی سرزمینیں ہیں۔ ہم ہر جگہ اندرونی ملک کے رہنے والے ہیں۔ پس اس پہلو سے اس محاورے کو سطحی طور پر سمجھیں۔ اس کو حقیقی معنوں پر اطلاق نہ کریں۔ احمدیت کے لئے کوئی بیرونی دُنیا نہیں۔ سب احمدیت کی اپنی دُنیا ہے۔ پس جہاں تک پاکستان کے علاوہ دیگر ممالک کا تعلق ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے گذشتہ چند سالوں میں حیرت انگیز تیزی کے ساتھ جماعتوں نے قدم آگے بڑھائے ہیں۔ یہاں تک کہ اگلے چند سالوں میں یہ خطرہ دکھائی دیتا ہے کہ بعض ممالک کے چندے پاکستان سے بھی آگے بڑھ جائیں اور ایک وقت ایسا تھا جب کہ پاکستان میں احمدیت کے دشمن اپنے منصوبے بناتے وقت اس بات کو اہمیت دیا کرتے تھے کہ احمدیت کے دُنیا میں پھیلنے کی طاقت کا راز وہ چندے ہیں جو پاکستان میں اکٹھے ہوتے ہیں اور بیرونی ممالک پر خرچ کئے جاتے ہیں۔ اگر پاکستان کے چندوں کا باہر نکلنا بند کر دیا جائے تو ان کی بیرونی سرگرمیوں کا دم گھوٹا جائے گا۔ اس لئے کئی دفعہ وفود بنا کر یہ حکومتوں کے سربراہوں تک پہنچے اور مطالبات میں ایک اہم ترین مطالبہ یہ ہوا کرتا تھا کہ آپ نے پاکستان کی احمدیہ جماعت کو جو یہ رعایت دے رکھی ہے کہ یہ اپنے چندے دوسرے ملکوں کی طرف منتقل کروائیں یہ بہت بھاری ظلم ہے۔ اس رعایت کو ختم کرنا چاہیئے۔ اس کے برعکس ہمیں یہ موقع ملنا چاہیئے کہ ہم آپ کی مدد سے میں یعنی پاکستان سے باہر کی دُنیا میں تبلیغ کریں۔ چنانچہ کے یہ مطالبات منظور ہوئے۔ پاکستان کی جماعت احمدیہ کو ایکسچینج کی جو سہولت دی جاتی تھی وہ سہولتیں بند کر دی گئیں اور بہت سی قدغنیں لگا دی گئیں یہاں تک کہ واقعۃً انہوں نے گویا جماعت کے مالی نظام کی شہ رگ پر ہاتھ ڈالا اور یہ سمجھا کہ اس طرح تمام دُنیا میں احمدی جماعتوں کو خون کی سپلائی بند ہو جائے گی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے جو نتیجہ ظاہر فرمایا وہ اس کے بالکل برعکس ہے۔ اب پاکستان کا چندہ تمام دُنیا کے تحریک جدید کے احمدی چندوں کے مقابل پر ایک تہائی بھی نہیں رہا اور بعض ممالک اس تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں کہ جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے پاکستانیوں کے لئے خطرہ ہے کہ چند سال کے بعد وہ صفحۂ اوّل میں کھڑے رہنے سے محروم رہ سکتے ہیں۔ پس ان کو دُعا بھی کرنی چاہیئے اور کوشش بھی کہ جو اوّلیت کا مقام اللہ تعالیٰ نے ان کو عطا فرمایا ہے اس کو وہ قائم رکھیں۔

تفصیلی رپورٹیں پڑھ کر سُنانے کا تو اس خطبہ میں وقت نہیں ہے لیکن جیسا کہ میں نے گذشتہ سال یہی طریق اختیار کیا تھا کہ چند چوٹی کی بڑی بڑی خدمت کرنے والی جماعتوں کی فہرست آپ کے سامنے پڑھ کر سُناؤں گا اور چندوں کے متعلق کہیں نہ کہیں ایسے تبصرے کروں گا جس کے نتیجہ میں ان جماعتوں کو بھی فائدہ ہو اور دوسری سُننے والی جماعتوں کو بھی احساس ہو کہ وہ آگے بڑھنے والی جماعتوں کے مقابل پر کہاں کھڑے ہیں اور کس کس جگہ کمی ہے اور کہاں ترقی کی مزید گنجائشیں موجود ہیں۔

پاکستان کے بعد جرمنی اوّل رہا

خدا تعالیٰ کے فضل سے حسبِ سابق امسال بھی پاکستان کو خدا تعالیٰ نے اوّلیت عطا کی ہے اور اس کے بعد جرمنی کی جماعت کو یہ سعادت نصیب ہوئی ہے کہ دُنیا کے باقی تمام ممالک کے مقابل پر وہ اوّل ٹھہرے۔ چنانچہ ان میں ہر لحاظ سے خدا کے فضل سے نمایاں ترقی پائی جاتی ہے۔ ۹۰-۱۹۸۹ء میں جرمنی کی جماعت کا وعدہ ایک لاکھ ۳۷ ہزار ۵۶۴ پونڈ تھا جس کے مقابل پر ان کی وصولی ایک لاکھ ۳۷ ہزار ۹۵۳ پونڈ تھی۔ گویا کہ وعدہ بھی خدا کے فضل سے بہت اچھا اور وصولی بھی وعدے سے بڑھ کر۔ ۹۱-۱۹۹۰ء میں جرمنی کی جماعت نے اپنا وعدہ بڑھا کر ایک لاکھ ۵۰ ہزار ۹۴۳ کر دیا اور خدا کے فضل سے وصولی بھی ایک لاکھ ۵۰ ہزار ۹۴۳ ہے۔ اس ضمن میں میں یہ بات کھولنا چاہتا ہوں کہ جن جماعتوں کی طرف سے بعینہٖ اتنی ہی وصولی کی خبر ملتی ہے ان کے مالیاتی نظام کی صحت پر شک پڑ جاتا ہے کیونکہ اتنی بڑی تعداد میں چندہ دہندگان موجود ہوں تو یہ ممکن ہی نہیں ہے کہ جتنا وعدہ کیا گیا ہو بعینہٖ اتنا ہی وعدہ پورا ہو۔ وجہ یہ ہے کہ بعض وعدہ کنندگان بیچارے ایسے بھی ہیں جو بڑے اخلاص سے نیک نیت سے وعدہ کرتے ہیں لیکن درمیان میں حادثات کا شکار ہو کر مالی لحاظ سے یہ توفیق نہیں پاتے کہ اپنے وعدے کو پورا کر سکیں۔ چنانچہ بعض دفعہ ان کی طرف سے بڑی دردناک چٹھیاں ملتی ہیں کہ ہم مجبور ہو گئے ہیں۔ اگر اجازت دی جائے تو کچھ عرصہ کے لئے ہمیں وصولی کی قید سے آزادی دی جائے، پھر جب خدا توفیق عطا فرمائے گا۔ ہم شامل ہو جائیں گے تو یہ واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ یہ حوادثِ زمانہ ہیں ان سے کسی ملک کو بھی استثناء نہیں ہے۔ جرمنی کو بھی نہیں ہے وہاں بھی ایسے واقعات ہوئے۔ دوسری بات یہ کہ عموماً ایک طبقہ ایسا بھی ہوتا ہے جو چندہ لکھواتا ہی نہیں۔ اور اگر لکھوانا چاہے بھی تو کسی نہ کسی جگہ چندے لکھنے والوں کی طرف سے غفلت ہوتی ہے کیونکہ ہم نے بالعموم یہ دیکھا ہے کہ وصولی کی طرف تو زیادہ سنجیدگی سے توجہ دی جاتی ہے، لیکن وعدے لکھوانے کی طرف اتنی سنجیدگی سے توجہ نہیں دی جاتی کیونکہ جماعت میں بالعموم یہ بڑا گہرا تاثر ہے کہ پیسہ تو ہم نے دینا ہی دینا ہے یا لوگوں نے چندہ تو ادا کرنا ہی کرنا ہے، وصولی کے وعدے تو ایک رسمی سی چیز ہے۔ یہ نہ بھی ہو تو فرق نہیں پڑتا اس لئے میرا سالہا سال کا یہی تجربہ ہے۔ جب میں وقفِ جدید میں بھی کام کرتا تھا، کہ وعدے لکھوانے میں جماعتوں کی طرف سے سُستی ہوتی ہے اور عملاً وصولی کے وقت جماعتیں خدا کے فضل سے مستعد ہو جاتی ہیں۔ پس وعدوں سے وصولی بڑھنی چاہیئے اور بالعموم یہی ہوا کرتا ہے کہ جو لوگ کم دے سکتے ہیں ان کے مقابل پر زیادہ دینے والے نسبتاً زیادہ ہوتے ہیں اور بالعموم یہی شکل بنتی ہے کہ آخر وعدوں کے مقابل پر وصولی بڑھ جاتی ہے اس کے برعکس بعض دفعہ بعض جماعتیں بحیثیت ملک کی اقتصادی حالت کے بہت کمزور ہوتی ہیں یعنی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سارے ملک کی اقتصادی حالت اتنی کمزور ہے جیسے سیرالیون میں کہ ایک وقت کی روٹی بھی اکثر باشندوں کو میسّر نہیں آرہی۔ ایسے حالات میں وعدے خواہ کتنے ہی اخلاص سے لکھائے گئے ہوں سارے ملک کا اقتصادی معیار مہینوں کے اندر گرتا ہے یہاں تک کہ بعض دفعہ کئی گنا روپے کی قیمت میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور ایسے لوگ اگر چاہیں بھی تو پھر وعدے پورے نہیں کر سکتے، تو ان کا وعدوں کو پورا کرنا ان کے اخلاص کے لئے پیمانہ نہیں ہے بلکہ کسی اور چیز کا پیمانہ ہے۔ یہ ان کی بیکسی اور مجبوری کا پیمانہ ہے۔ پس اس پہلو سے بھی یہ عقلاً ممکن ہی نہیں کہ جتنے وعدے لکھوائے گئے ہوں بعینہٖ اتنی وصولی ہو جائے تو جرمنی کی اس رپورٹ میں کچھ خامی رہ گئی ہے۔ یہ وصولی تو یقیناً ہوئی ہے کیونکہ جہاں تک میں نے ان کے مالی نظام کو دیکھا ہے جب وہ کہتے ہیں کہ یہ وصولی ہے تو لازماً وہ اتنا روپیہ دکھاتے ہیں موجود ہو گا لیکن میرا خیال ہے کہ جلدی کی رپورٹ ہے اور بہت سی وصولیاں ابھی آئی نہیں ہوں گی۔ اس پہلو سے میں سمجھتا ہوں کہ ان کو بھی اس معاملہ پر نظرثانی کرنی چاہیئے جیسا کہ یو۔کے کو بھی یعنی انگلستان کی جماعت کو بھی اپنی رپورٹ پر نظرثانی کرنی چاہیئے۔ یو۔کے کا ۹۰ ہزار پاؤنڈ کا وعدہ تھا اور بعینہٖ ۹۰ ہزار پاؤنڈ پورا ہوا ہے۔ اب یہ بھی عقل میں آنے والی بات نہیں ہے۔ یہ ہو نہیں سکتا۔ اس سے پہلے پچھلے سال یو۔کے کا وعدہ ۹۰ ہزار کا تھا اور وصولی ۷۱ ہزار ۲۰۷ تھی۔ اس لئے یہ تعجب کی بات ہے کہ کیا واقعہ ہوا ہے۔ میں اُمید رکھتا ہوں کہ امیر صاحب اس کی چھان بین کر کے پھر رپورٹ بھجوائیں گے۔

برطانیہ (یو۔کے) دوسرے نمبر پر ہے

بہر حال یو۔کے کی یہ خوش قسمتی ہے کہ جرمنی کے بعد یہ دوسرے نمبر پر ہیں اور تیسرے نمبر پر امریکہ ہے جس کے وعدے گذشتہ سال ۷۰ ہزار ۱۷۵ کے تھے اور وصولی بھی بعینہٖ ۷۰ ہزار ۱۷۵ کی تھی جو تعجب انگیز ہے اور امسال ان کے وعدے ۸۰ ہزار ۹۴۷ کے تھے اور وصولی بھی بعینہٖ ۸۰ ہزار ۹۴۷ ہی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں بھی امیر صاحب کے لئے چھان بین کی کافی گنجائش موجود ہے۔ کینیڈا کا نمبر چوتھا ہے یعنی پاکستان کو چھوڑ کر اور ان کے وعدے گذشتہ سال (۵۱،۰۵۹) ۵۱ ہزار ۵۹ کے تھے اور وصولی ۴۷ ہزار ۳۹۸ تھی اور امسال ان کے وعدے ۶۱ ہزار ۱۷۲ کے تھے اور وصولی ۴۲،۰۵۰۔ پس کینیڈا کو خصوصیت سے توجہ کرنی چاہیئے۔ بڑی مخلص جماعت ہے لیکن بہت حد تک تربیت کے محتاج نوجوان بھی وہاں پہنچے ہوئے ہیں اور بعض ایسے خاندان ہیں جن کا پہلے جماعت سے کوئی ایسا خاص تعلق نہیں تھا۔ کینیڈا میں جاکر ان کے اندر نئی زندگی پیدا ہوئی ہے تو وہاں کے مالی نظام کو مستحکم کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کا مرکزی نظام تو بہت مستحکم ہے اور کمپیوٹر کی مدد سے جدید ترین طریق پر وہ حسابات رکھتے ہیں۔ لیکن خالی کمپیوٹر سے کام نہیں بنا کرتے۔ نظام جماعت میں دو چیزوں کی ضرورت ہے۔ اوّل اخلاص کے معیار کو بلند کرنا۔ دوسرے کارکنوں کی محنت اور نظم و ضبط کے نظام کو بہتر بنانا۔ اگر سلسلہ کے کارکن محنت سے کام کرنے والے ہوں اور نظم و ضبط کے ساتھ ان کے کام کی نگرانی ہو تو بالعموم خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ دبے ہوئے اخلاص بھی چمک اُٹھتے ہیں اور جماعت میں نئی زندگی پیدا ہو جاتی ہے۔ اخلاص کی دو قسمیں ہیں۔ ایک تو یہ ہے جو ظاہر و باہر پیشانیوں سے پھوٹتا اور قربانیوں سے ظاہر ہوتا ہے اور ایک وہ ہے جو ہر احمدی کے دل میں بیج کے طور پر موجود رہتا ہے یا دبی ہوئی لہروں کے طور پر موجود رہتا ہے۔ ایسے اخلاص کو ابھارنا اور باہر لانا یہ سلسلہ کے کارکنوں کی کارکردگی پر منحصر ہے۔ اگر وہ اچھے ہوں، مخلص ہوں، عقل والے ہوں، حکمت کے ساتھ بجائے روپے کے مطالبے کرنے کے ان کے اخلاص کے جذبات کو ابھارنے کی کوشش کرنے والے ہوں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے بہترین نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔ انڈونیشیا کا نمبر پاکستان کو چھوڑ کر باہر کی دُنیا میں پانچواں ہے۔ انڈونیشیا نے گذشتہ سال ۴۳ ہزار کے وعدے کئے تھے اور وصولی ۳۷ ہزار کی ہوئی۔ امسال یعنی جو سال اب گذر چکا ہے۔ اس میں ۴۵ ہزار ۷۸۵ کے وعدے تھے اور وصولی ۴۵ ہزار ۷۸۵ ہوئی ہے۔ اس وصولی کی ممکن ہے ایک یہ بھی وجہ ہو یعنی بعینہٖ ہونے کی کہ بعض جماعتوں نے ابھی تک رپورٹیں نہیں بھجوائیں اور جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے شاید انڈونیشیا بھی اس میں شامل ہے۔ ان کے متعلق مال کے شعبہ نے یہ طریق اختیار کیا ہے کہ گذشتہ سال کی رپورٹ کو دہرا دیا ہے۔ یعنی وعدوں کی رپورٹ تو مل چکی ہے لیکن وصولی کی گذشتہ سال کی رپورٹ کو انہوں نے من وعن اسی طرح بیان کر دیا ہے جو پہلی جماعتیں تھیں جن پر میں نے تعجب کا اظہار کیا ہے ان کی رپورٹیں مل چکی ہیں اور رپورٹوں میں بعینہٖ وہی اعداد و شمار ہیں جیسے میں نے پڑھ کر سنائے ہیں لیکن انڈونیشیا کے معاملہ میں ابھی آخری رپورٹ آنے والی ہے۔

ماریشس کا نمبر چھٹا آتا ہے اور ان کا گذشتہ وعدہ ۹،۶۰۸ تھا، وصولی ۹،۷۲۴۔ اور امسال ۱۶،۶۵۰ اور وصولی ۱۶،۶۵۰۔ یہ بھی تعجب انگیز ہے۔

یہ معاملہ یقیناً تعجب انگیز ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں جماعتیں ایسی ہیں جن کی وصولی بعینہٖ وعدوں کے مطابق ہے۔ جبکہ خدا کے فضل سے تعداد چندہ دہندگان بہت بھاری ہے اور یہ عقلاً ممکن نہیں ہے کہ بعینہٖ ویسی وصولی ہو۔ ماریشس کا بھی یہی حال ہے ۱۶،۶۵۰ کے وعدے ۱۶،۶۵۰ وصولی۔ اور جاپان کی وصولی امسال معمولی سی کم رہ گئی ہے جس کی جاپان سے بہرحال توقع نہیں اور وہ ہے ۱۵،۱۵۵ کے ان کے وعدے تھے اور وصولی ۱۴،۷۵۱ کی ہے۔ میں سمجھتا ہوں اس میں بھی رپورٹ کی کوئی خامی رہ گئی ہوگی ورنہ جماعت جاپان کا جیسا کہ میں نسبتاً تفصیلی ذکر کروں گا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان سے ہرگز یہ اُمید نہیں کہ وہ وعدوں سے کم وصولی کرنے والے ہوں۔ ہندوستان کی پوزیشن پاکستان کے بعد باہر کی جماعتوں میں آٹھویں نمبر پر ہے۔ ان کے وعدے سالِ گذشتہ ۱۴،۱۳۲ تھے۔ وصولی ۱۱،۴۰۰ اور اب جو سال گذرا ہے اس میں ۱۴،۵۴۴ کے وعدے تھے اور وصولی ۱۲،۳۰۷۔ ہندوستان کے حالات ایسے ہیں کہ ان میں یہ بات سمجھنے کے قابل ہے یعنی سمجھی جا سکتی ہے اور ان کو اس بات کا حق دیا جا سکتا ہے کہ یہ کسی حد تک وصولی میں پیچھے رہ جائیں کیونکہ کشمیر کی جماعتیں بہت ہی سنگین حالات میں سے گذر رہی ہیں۔ اور ہندوستان ویسے بھی بہت پھیلا ہوا مُلک ہے۔ جس کے مقابل پر قادیان میں جماعتوں تک پہنچنے کے جو وسائل ہیں وہ سہر دست نسبتاً کم ہیں۔ انسپکٹران بھی کم ہیں اور لمبے سفر درپیش ہوتے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی جماعتوں کی خاطر اگر یاددہانی کے لئے انسپکٹر بھیجے جائیں تو انسپکٹر بھجوانے کا خرچ زیادہ آتا ہے اور وہاں سے وصولی کم ہوتی ہے تو اس لحاظ سے کچھ ایسی دقتیں ہیں کہ ان کی مجبوریاں ہیں، اس کے باوجود میں سمجھتا ہوں کہ ہندوستان اللہ تعالیٰ کے فضل سے قربانی کے میدان میں پہلے کی نسبت زیادہ آگے بڑھ رہا ہے۔

جہاں تک فی کس وصولی کا تعلق ہے اس لحاظ سے خدا تعالیٰ کے فضل سے جاپان تمام دُنیا کو میلوں پیچھے چھوڑ گیا ہے۔ لیکن اس سے پہلے میں تعداد کا ذکر کر دوں۔ چندہ دہندگان کی تعداد بہت اہمیت رکھتی ہے۔ اس پہلو سے ہمیں تعداد پر بھی ہمیشہ نظر رکھنی چاہیئے۔

چندہ دہندگان کی تعداد کا جائزہ

جرمنی میں چندہ دہندگان کی تعداد گذشتہ سال ۴،۸۷۴ تھی۔ اس سال خدا کے فضل سے ۴،۹۰۰۔ یو۔کے میں ۳،۰۰۰ تھی اب بڑھ کر ۳،۳۰۳ ہو گئی۔ امریکہ میں ۱،۲۲۵ تھی اور اب گر کر ۱،۱۶۹ رہ گئی۔ کینیڈا میں ۲،۲۵۲ تھی جو بڑھ کر ۲،۵۰۰ ہوئی اور انڈونیشیا میں ۲،۴۷۵ تھی جو بڑھ کر ۹،۶۹۱ بن گئی۔ ماریشس میں ۹۷۴ کے مقابل پر ۱،۳۹۵ تعداد ہوئی اور جاپان میں ۱۱۰ سے بڑھ کر ۱۳۰ تک پہنچ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گئی ہے۔ ہندوستان میں ۱۲,۸۱۵ تعداد تھی اور اب بھی ۱۲,۸۱۵ دکھائی گئی ہے جو عقلاً ممکن نہیں۔ اس لئے ان کے اعداد و شمار میں بھی درستی کی کوئی گنجائش موجود ہے۔

پہلے دس میں ناروے بھی شامل ہے۔ ان کے چندہ کی کیفیت یہ ہے کہ سالِ گذشتہ انہوں نے ۶,۷۰۳ پاؤنڈ کا وعدہ کیا تھا، وصولی ۶,۷۱۰ تھی اور امسال یعنی سال جو اب ختم ہو رہا ہے ان کا وعدہ ۶,۷۰۴ کا تھا اور وصولی ۶,۷۶۵۔ ان کی تعداد میں بھی خدا کے فضل سے اضافہ ہے ۴۱۵ پچھلے سال تھی اور اب ۴۵۳ ہو چکی ہے۔

فی کس وصولی میں جاپان سب سے۔ اور بہت۔ آگے ہے

اس کے بعد اب میں فی کس وصولی کے متعلق بیان کرتا ہوں۔ جاپان دنیا کے سب ممالک میں فی کس وصولی کے لحاظ سے آگے نکل گیا ہے۔ جاپان کی جماعت نے فی چندہ دہندہ تحریک جدید ۱۳۲٫۴۶ پاؤنڈ ادا کئے ہیں جو بہت بھاری رقم ہے۔ اور بہت بڑی قربانی ہے۔ امریکہ جاپان سے تقریباً نصف پیچھے رہ گیا ہے اور ۶۷٫۵۳ پاؤنڈ فی چندہ دہندہ تحریک جدید ادا ہوا ہے۔ جرمنی اللہ کے فضل سے تیسرے نمبر پر ہے اور ۳۰٫۸۸ پاؤنڈ فی چندہ دہندہ ادا کیا ہے جو جاپان سے تقریباً چوتھا حصہ اور امریکہ سے تقریباً نصف ہے لیکن اس پہلو سے جرمنی کی قربانی قابلِ تحسین ہے کہ جرمنی کی جماعت میں بھاری اکثریت غرباء کی ہے اور ایسے بھی ہیں جو بغیر کسی کام کے ہیں اور حکومت کی طرف سے جو زندگی کی بقا کے لئے گزارے ملتے ہیں اس پر گزارہ کر رہے ہیں اور اس پر بھی چندے دے رہے ہیں۔ اس لئے جہاں تک جرمنی کی جماعت کا تعلق ہے ان کا ۳۰ پاؤنڈ فی کس تحریکِ جدید کا چندہ ادا کرنا بہت ہی عظیم الشان قربانی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو بہترین جزا دے اور ان کے اموال میں، جان میں، اخلاص میں اور بھی بہت ترقی دے جس طرح کہ باقی جماعتوں کے لئے بھی ہماری یہی دعا ہے۔ یو۔کے کی کیفیت ۲۷٫۲۴ ہے۔ اب یہ سوچنے والی بات ہے کہ انگلستان کی جماعت جرمنی سے پیچھے رہ جائے۔ جہاں تک تعداد کا تعلق ہے چونکہ جرمنی کی جماعت تعداد میں بڑھ گئی ہے اس لئے ہم یہ سوچ سکتے ہیں کہ جرمنی کا چندہ یو۔کے سے بڑھ جائے لیکن فی کس قربانی کے معیار کے لحاظ سے جرمنی کی جماعت، اقتصادی لحاظ سے انگلستان سے بہت پیچھے ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں خدا کے فضل سے ابھی قربانی کی اور بھی گنجائش موجود ہے۔ کینیڈا ۲۰٫۰۱ ہے۔ ان کی بھی کیفیت کم و بیش جرمنی والی ہی ہے کیونکہ بہت سے لوگ بیکار ہیں اور ویسے بھی اقتصادی بحران ملک میں بہت ہے لیکن اس کے باوجود جرمنی سے اتنا پیچھے رہ جانا یہ تعجب انگیز ہے۔ ناروے ۱۴٫۹۳ ہے۔ ناروے خدا کے فضل سے اقتصادی لحاظ سے اچھا ملک ہے کافی مستحکم ملک ہے۔ اگرچہ وہاں دوست یہ شکایت کرتے ہیں کہ بہت بُرا حال ہو چکا ہے لیکن اس کے باوجود جہاں تک آمدنیوں کا تعلق ہے یا حکومت کی طرف سے وظائف کا تعلق ہے ناروے میں آمدنیوں کا معیار کافی معقول ہے۔ ان کا عذر یہ ہو سکتا ہے کہ اس کے مقابل پر خرچ بھی زیادہ ہیں مگر بہرحال ناروے کا کینیڈا سے اتنا پیچھے رہ جانا ضرور تعجب انگیز ہے۔ باقی جو ایشیائی یا افریقی ممالک ہیں ان کے اقتصادی حالات یورپ اور امریکہ وغیرہ سے بالکل مختلف ہیں اس لئے وہاں ایسا موازنہ نہیں کیا جا سکتا تاہم اب چند نام اور پڑھ کر سناتا ہوں۔ ماریشس کی قربانی ۱۱٫۹۳ تقریباً ۱۲ پاؤنڈ فی کس ہے۔ انڈونیشیا کی ۲٫۰۲ ہے جو خدا کے فضل سے انڈونیشیا کے حالات کے مطابق اچھی ہے اور پاکستان کی ۲٫۸۸ ہے جو پاکستان کے لحاظ سے خدا کے فضل سے بہت معقول ہے کیونکہ وہاں ۶ فی کس کے حساب سے یا ۱۲ فی کس کے حساب سے بچوں وغیرہ کو شامل کیا جاتا رہا ہے اور اب یہ بنتا ہے ۱۲۰ سے کچھ اوپر ۱۲۵ فی کس کے لگ بھگ رقم بنتی ہے یعنی روپوؤں میں۔ اس لحاظ سے تو خدا کے فضل سے پاکستان کا معیارِ قربانی بھی کافی بلند ہے۔

سوئٹزرلینڈ، بیلجیم، فرانس، سویڈن اور ڈنمارک یہ ان ممالک میں سے ہیں جو مجموعی قربانی کے لحاظ سے تو پہلے دس میں جگہ نہیں پا سکے لیکن نسبتی قربانی کے لحاظ سے فی کس چندہ دہندہ کے لحاظ سے ان کا قربانی کا معیار قابلِ تحسین ہے۔ سوئٹزرلینڈ میں فی کس چندہ دہندہ نے ۷۱ پاؤنڈ ۴۷ پینس ادا کئے۔ بیلجیم نے ۴۸٫۴۰ یعنی ۴۸ پاؤنڈ ۴۰ پینس، فرانس میں فی کس چندہ دہندہ نے ۳۳ پاؤنڈ ۵۰ پینس، سویڈن نے ۲۲ پاؤنڈ ۱۴ پینس اور ڈنمارک نے ۱۹ پاؤنڈ ۳۴ پینس۔

افریقہ میں کینیا اور گیمبیا نمایاں آگے بڑھے

افریقن ممالک میں جو نمایاں طور پر آگے بڑھنے والے ہیں ان میں کینیا اور گیمبیا ہیں۔ کینیا خدا کے فضل سے اقتصادی لحاظ سے باقی افریقہ میں بہتر ہے۔ وہاں فی کس تحریکِ جدید کا چندہ ادا کرنے والے نے ۵ پاؤنڈ ۲۳ پینس ادا کیا اور گیمبیا میں ۴ پاؤنڈ ۴۱ پینس۔ گیمبیا اقتصادی لحاظ سے کینیا سے بہت پیچھے ہے اور بہت غریب ممالک میں شمار ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے گیمبیا کے احمدیوں کا مالی قربانی کا معیار خدا کے فضل سے بہت قابلِ تحسین ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو بہترین جزا دے۔ برکینا فاسو میں بھی نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں اور یہ ملک تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ یہاں بھی چندوں کے معیار میں بہتری کی طرف نمایاں رجحان ہے اور فی چندہ دہندہ ۳ پاؤنڈ ۷۷ پینس برکینا فاسو نے ادا کیا ہے جو خدا کے فضل سے ان کی اقتصادی حالت کے مقابل پر بہت بہتر ہے۔ بینن نے ۲ پاؤنڈ ۴۹ پینس ادا کئے ہیں۔ یہ بھی ایک چھوٹا سا غریب ملک ہے لیکن اللہ کے فضل سے یہاں بھی جماعت اچھی قربانی کرنے والی اور آگے بڑھنے والی ہے۔ نائیجیریا ابھی اقتصادی لحاظ سے بہت پیچھے ہے۔ یہ شاید کینیا سے بھی مضبوط ہو یا غالباً مضبوط تو نہیں لیکن اس کے قریب ہوگا کیونکہ یہاں تیل کے ذخائر دریافت ہوئے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ دولت ہے ورنہ آبادی بھی بہت ہے۔ کئی لحاظ سے غربت بھی ہے اس لئے میں معین نہیں کہہ سکتا کہ دونوں میں سے کون اقتصادی لحاظ سے زیادہ مضبوط ہے مگر اچھے ممالک میں ہے اور اس کے باوجود تحریکِ جدید کی مالی قربانی میں صرف ایک پاؤنڈ ۲۸ پینس ادا کئے ہیں اور باقی ممالک تو بیچارے پھر برائے نام قربانی کرنے والے ہیں لیکن ان کی غربت کو اگر پیشِ نظر رکھا جائے تو ہو سکتا ہے بہت سے اعلیٰ مقام پانے والے ممالک سے بھی ان کے اخلاص کا معیار خدا کی نظر میں بلند تر شمار ہو۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ کس کی قربانی مقبول ہے اور کس کی نہیں۔ روپوؤں میں ہم اس کو جانچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ روپے کے پیمانوں میں اس کو جانچتے اور اندازے لگاتے ہیں کہ جماعت کا اخلاص کیا ہوگا لیکن نیتوں کا مضمون بہت ہی گہرا اور پھیلا ہوا اور اُلجھا ہوا مضمون ہے۔ اس لئے آخری فیصلہ تو خدا کی چوکھٹ پر ہوگا۔ اس چوکھٹ پر اگر یہ قربانیاں مقبول ہو جائیں اور خدا تعالیٰ ان کو قبول فرما لے اور اپنی خوشنودی کی سند عطا فرما دے تو ایک پیسہ بھی ہو تو دنیا کی سب دولتوں سے بڑھ کر ہے۔ اس لئے آخر پر میری جماعت کو یہی نصیحت ہے کہ یہ فیصلہ جو بالآخر خدا کی قبولیت کی چوکھٹ پر ہوتا ہے اس کا آغاز آپ کے دل کی چوکھٹ سے ہے۔ جو قربانی اس دل کی چوکھٹ سے خلوص اور پیار اور محبت کے ساتھ نکلتی ہے اسے لازماً پرِ پرواز عطا ہوتے ہیں۔ وہ لازماً ایسی رفعتیں پاتی ہے کہ آسمان کی بلندیوں تک پہنچنے اور خدا کے حضور پایۂ قبولیت میں جگہ پا جائے۔ جو قربانی دل کی چوکھٹ سے الجھی ہوئی اور پشیمان صورت میں نکلتی ہے جس میں نیتوں میں اختلاط ہو جاتے ہیں۔ کچھ یہ نیت کچھ وہ نیت۔ جہاں کئی قسم کی دوسری کمزوریاں نیتوں میں جگہ پا لیتی ہیں ان قربانیوں کو رفعتیں نصیب نہیں ہوا کرتیں خواہ اعداد و شمار کے لحاظ سے ہم ان کو کتنا ہی بلند مرتبہ کیوں نہ دیکھیں۔ اس لئے آخری فیصلہ کن امر یہی ہے جس کو ہمیشہ جماعت کو پیشِ نظر رکھنا چاہئے کہ اپنے دل سے پھوٹتے ہوئے قربانی کے جذبوں پر نگاہ کیا کریں۔ وہیں ان کی تقدیر طے ہوتی ہے۔ وہیں ان کی قسمت کے فیصلے لکھے جائیں گے۔ اگر دل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاک وصاف ہوں اور قربانی میں اللہ کی محبت اور خالص اللہ کی رضا شامل ہو تو ایسی قربانیاں اللہ تعالیٰ کے حضور ضرور قبولیت کے مقام میں جگہ پاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اور پھر یہ بھی یاد رکھیں کہ اخلاص سے دی جانے والی قربانیوں میں برکت بہت ہوتی ہے۔ ان کے تھوڑے میں بھی اللہ تعالیٰ بے انتہاء برکتیں ڈالتا ہے اور اب تک خدا کی تقدیر یہی فیصلے صادر فرما رہی ہے کہ جماعت کے تھوڑے میں بھی بے انتہاء برکتیں ڈالی گئیں۔ اس لئے خدا کی تقدیر کے اس پیمانے پر پرکھتے ہوئے ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ آج تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی قربانیوں میں اخلاص اور پاکیزہ نیتوں کے عنصر غالب رہے ہیں۔ خدا کرے کہ ہمیشہ یہ عنصر غالب ہی رہیں اور جماعت کے تھوڑے اموال میں بھی بے انتہاء برکتیں پڑتی رہیں اور خدا تعالیٰ کی طرف سے رحمتیں نازل ہوتی رہیں۔

جاپان کے جلسہ سالانہ کے آغاز کے لئے پیغام

اب جاپان کے جلسے کے آغاز کے لئے میں چھوٹا سا پیغام جماعت جاپان کو دینا چاہتا ہوں۔ جماعتِ جاپان کا چند سال پہلے تک یہ حال تھا کہ خدا کے فضل سے زندگی کا احساس تو تھا۔ اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کی خواہش تو تھی مگر اپنے پاؤں پر کھڑی نہیں ہو سکی تھی۔ اس لئے ہمیں ایک مشن کو بند کرنا پڑا کیونکہ جماعت کی تعداد کی نسبت کے لحاظ سے بہت زیادہ خرچ ہو رہا تھا اور میں نے یہ فیصلہ کیا کہ ایک مشن کو بند کر دیا جائے کیونکہ افریقہ اور دوسرے غریب ممالک پر اتنے ہی خرچ میں بہت زیادہ کام ہو سکتا ہے۔ وہ جو جماعت جاپان کو ایک ٹھیس پہنچی ہے اس نے ایک حیرت انگیز ردّعمل پیدا کیا ہے اور جماعت جاپان جو بہت ہی محدود تعداد کے اکثر نوجوانوں پر مشتمل ہے ان کے اندر نہ صرف ایک بیداری پیدا ہوئی بلکہ یہ عزم پیدا ہوا کہ ہم اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں گے اور ہمارا ٹوکیو مشن بند نہ کیا جائے۔ اس کے بعد میں نے وہاں دورہ کیا اور جہاں تک میں نے مختلف ممالک کے دورے کئے ہیں میرے نزدیک جتنا اچھا غیر معمولی انقلابی نیک اثر جماعتِ جاپان پر پڑا ہے ویسی کوئی اور مثال میرے سامنے نہیں یعنی دورے کے بعد تو یوں لگتا تھا کہ اس جماعت کی کایا پلٹ گئی ہے۔ ایک نئی جماعت جس طرح مردوں سے اُٹھ کھڑی ہوتی ہے ایسی ایک کیفیت پیدا ہوئی اور نوجوان ویسے بھی خدا کے فضل سے حسّاس دل رکھتے ہیں۔ جذباتِ محبت کا جواب جذباتِ محبت سے دینے والے ہوتے ہیں اور خصوصیت سے جاپان کی نوجوان جماعت نے تو جو بھی فتوحات حاصل کی ہیں وہ قلبی کیفیات سے حاصل کی ہیں۔ ان کے نوجوانوں میں بے حد محبت کا مادہ ہے اور بہت زیادہ فدائیت پائی جاتی ہے۔ تھوڑے سے اشارے پر بھی اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں تو ان کے اعداد و شمار آپ کو بتائیں گے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے فی کس قربانی کے لحاظ سے یہ دُنیا کی ہر دوسری جماعت کو نہ صرف پیچھے چھوڑ چکی ہے بلکہ بہت پیچھے چھوڑ گئی ہے۔ نئے معیار قائم کر دیئے ہیں۔ نئے پیمانے بنا دیئے ہیں اور ساری دُنیا کے لئے ایک ایسا نمونہ بن گئی ہے جس کی پیروی کے لئے اب کھلی دعوت ہے۔ صلائے عام ہے جس میں طاقت ہے جس میں توفیق ہے وہ اس چیلنج کو قبول کرے اور ان کے پیچھے پیچھے ان کی پیروی کرتے ہوئے ان سے آگے بڑھنے کی کوشش کرے۔ اس لئے یہ تو میں نہیں کہتا کہ جماعت جاپان ہی ہمیشہ اوّل رہے مگر اس اوّلیت کو حاصل کرنے کے لئے جو کھلے رستے ہیں ان پر میری خواہش یہی ہے کہ ساری جماعتیں دوڑیں اور چونکہ جماعت جاپان کو اوّلیت عطا ہو چکی ہے۔ اس لئے وہ اور بھی تیز دوڑے اور اس طرح یہ مقابلے حسن کا ذکر قرآن کریم میں (نیکیوں میں آگے بڑھو) کی نصیحت میں ملتا ہے ہمیشہ جاری و ساری رہیں اور اللہ تعالیٰ پہلوں کو بھی قبول فرمائے اور بعد میں آنے والوں کو بھی قبول فرمائے۔

ہاں اب میں آپ کو بتاتا ہوں کہ زیادہ سے زیادہ چندہ دہندگان کی تعداد جس میں بچے، عورتیں سب شامل ہیں جاپان میں صرف ۱۳۵ بنتی ہے اور تعداد کے لحاظ سے وقفِ جدید کو یہ اعزاز ملا کہ وقفِ جدید میں جاپان میں ۱۳۵ چندہ دہندگان شامل ہوئے اور اس پہلو سے کل تعداد کے مقابل پر جتنے چندہ دہندگان شامل ہوئے ہیں اس میں جاپان نے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے اور ۳٫۲۲۳ پاؤنڈ چندہ ادا کیا جو ۲۳٫۸۷ پاؤنڈ (فی کس) بنتا ہے، جو وقفِ جدید کے نقطۂ نگاہ سے بہت بھاری قربانی ہے۔ کیونکہ وقفِ جدید میں چندوں کا معیار عموماً بہت تھوڑا ہوتا ہے۔ پھر چندہ تحریکِ جدید میں ۱۴ ہزار ۵۵۱ ادا کیا اور کل چندہ دہندگان ۱۳۰ ہیں۔ فی کس ۱۱۳٫۴۶ پاؤنڈ ادا کیا گیا ہے جو خدا کے فضل سے ایک حیرت انگیز رقم ہے۔ دُنیا کی کسی جماعت کو شاید اس کے نصف تک پہنچنے کی بھی توفیق نہ ملی ہو۔ ایک امریکہ ہے جو نصف سے کچھ زائد ہو گیا ہے باقی سب جماعتیں پیچھے ہیں۔

جماعت جاپان کا ۹۱-۱۹۹۰ء کا بجٹ ۶۷٫۸۲۲ پاؤنڈ تھا اور وصولی ۶۲٫۳۸۴ ہے۔ اس پہلو سے ۸۷۲ پاؤنڈ فی چندہ دہندہ ادا کیا گیا۔ یہ صرف عام چندہ نہیں اس میں وصیت کا چندہ بھی شامل ہے۔ اب آپ اس میں ۱۱۳ جمع ۲۳ وہ وقفِ جدید والے بھی ڈال لیں تو ہزار پاؤنڈ فی کس سے اوپر رقم بن جاتی ہے۔ لیکن یہیں ساری کہانی ختم نہیں ہو جاتی۔ گذشتہ سال اس جماعت نے یہ فیصلہ کیا کہ ہم ٹوکیو میں ایک نیا مشن بنائیں گے۔ (بیت الذکر) اور اس کے ساتھ مشن کی عمارت اور اس کے لئے پہلی منزل پر زمین حاصل کی جائے گی اور وہاں زمینیں اتنی مہنگی ہیں کہ جتنا بھی آپ سوچیں شاید ہی آپ کا تصوّر وہاں تک پہنچے کہ جاپان میں زمینوں کی قیمت کیا ہے۔ انچوں کے لحاظ سے بکتی ہیں چنانچہ انہوں نے سوچا کہ مشن کے شایانِ شان ایک معقول رقبہ لینے کے لئے ان کو ۹ لاکھ پاؤنڈ کی ضرورت ہوگی اور پہلے وہ تین سال میں یہ رقبہ لیں گے۔ پھر اس کے بعد اس میں وہ مشن بنائیں گے یا مجھے اب صحیح یاد نہیں کہ بعد کا پروگرام کیا ہے۔ مگر پہلے تین سال میں انہوں نے یہ چندہ اکٹھا کرنا تھا جس کا مطلب یہ ہے کہ ۱۳۰ یا ۱۳۵ بڑے چھوٹے سب چندہ دینے والے شامل ہیں۔ عملاً چندہ دینے والے کتنے ہیں یہ مجھے اس وقت صحیح معلوم نہیں۔ جو مستقل کمانے والے لوگ ہیں ان کی تعداد یقیناً وقفِ جدید اور تحریکِ جدید میں شامل چندہ دہندگان سے بہت کم ہوگی کیونکہ اس میں بچے، عورتیں سب شامل ہو جاتے ہیں تو فی سال یہ ان سارے چندوں کے علاوہ ۳ لاکھ پاؤنڈ ادا کریں گے اور اس کا آغاز کر چکے ہیں۔ جب میں نے پہلی دفعہ یہ خبر پڑھی تو میرا دماغ بھنّا گیا۔ میں نے کہا یہ کیسے کر سکتے ہیں۔ میں جانتا ہوں درمیانی آمدنوں والے نوجوان ہیں۔ کئیوں کے پاس کام نہیں بھی ہیں۔ کئی کچھ تجارت وغیرہ کر رہے ہیں مگر جب خدا تعالیٰ کی خاطر انسان دل بڑھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ پھر حوصلے بڑھاتا ہے۔ رزق میں برکت دیتا ہے۔ اخلاص میں برکت دیتا ہے تو اس سے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ وہ کیسے روحانی جنات ہیں جو کئی سال سے قربانی کے اس معیار کو قائم رکھے ہوئے ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ ان قربانیوں کے ذریعہ جماعت جاپان نے اپنا ایک مقام پیدا کر لیا ہے اور اللہ تعالیٰ اس مقام کو مزید وسعتیں بھی عطا کرے گا اور رفعتیں بھی عطا کرے گا۔

جماعت جاپان کو مبارکباد

پس میں جماعت جاپان کو مخاطب ہو کر کہتا ہوں کہ میں آپ کے اس جلسہ سالانہ کا آغاز کرتے ہوئے، اس کا افتتاح کرتے ہوئے آپ کو اپنی طرف سے بھی اور تمام دُنیا کی احمدیہ جماعتوں کی طرف سے بھی ان اعزازات پر مبارکباد دیتا ہوں جو نیکی کے میدانوں میں آپ نے حاصل کئے ہیں اور ہم سب آپ کے لئے دُعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو نئے نئے اعزازات عطا فرمائے اور نئی نئی قربانیوں کی راہیں دکھائے۔ ان قربانی کی راہوں پر چلنے کی استطاعت عطا کرے اور اپنی جناب سے ایسی فراخی عطا فرمائے اور ایسی جزاء عطا کرے کہ اس دُنیا میں بھی آپ پر حسنات اور رحمتوں کی بارشیں ہوں۔ اور اس دُنیا میں بھی آپ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حسنات اور رحمتوں کی بارشیں ہوں۔ آپ نے ہمت کے ساتھ قربانیوں کے میدان میں اوّلیت کا یہ جو عَلم ہاتھوں میں اٹھایا ہے اس عَلم کو مضبوطی سے تھامیں رکھیں۔ دعا کرتے ہوئے آگے بڑھیں۔

دعوت الی اللہ میں بھی آگے بڑھیں

لیکن آخر پر میں اس بات کی طرف آپ کو متوجہ کرتا ہوں کہ نیکی کا ایک میدان ہے جس میں ابھی آپ کو کام کی بہت ہی گنجائش ہے۔ وہ دعوت الی اللہ کا کام ہے۔ اگر اس پہلو کی طرف بھی آپ اس طرح اخلاص کے ساتھ توجہ دیں جس طرح آپ کے بعض نوجوان دے رہے ہیں اور میں اُن نوجوانوں کو جانتا ہوں جن کو سارا سال دعوت الی اللہ کا غم ایک روگ کی طرح لگا رہتا ہے اور جوں جوں ان کے وعدوں کے پورا ہونے کا وقت قریب آتا ہے بڑے کرب کے ساتھ وہ خطوط لکھنے، دعاؤں کی طرف توجہ دلاتے یہاں تک کہ پھر وہاں سے فیکسز اور تاریں آنی شروع ہو جاتی ہیں کہ اتنے دن باقی رہ گئے۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ ہمیں وعدہ پورا کرنے کی توفیق بخشے تو یہ لگن جو آپ کے اندر چند نوجوانوں میں خدا کے فضل سے موجود ہے اگر ساری جماعت جاپان کو عطا ہو جائے تو اس تیزی کے ساتھ آپ میں ترقی کرنے کی گنجائش موجود ہے کہ ساری دنیا کی جماعت کے لئے اس پہلو سے بھی آپ مثال بن سکتے ہیں اور ضرورت ہے آج کہ اس پہلو سے دنیا کی کوئی جماعت باقی سب دنیا کی جماعتوں کے لئے مثال بنے۔ جب تک یہ نہیں ہوگا ہماری بلند توقعات اور تمنائیں جو احمدیت کی وسعت کے لئے ہمارے دل میں تڑپتی ہیں اور دل سے اُٹھتی ہیں وہ پوری نہیں ہو سکتیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا اور آخرت کی بہترین جزاء عطا کرے اور آپ کا جلسہ ہر لحاظ سے کامیاب ثابت ہو۔"

ضروری نوٹ

فرمایا: "خطبہ کے بعد یہ معلوم ہوا کہ دفتر مال کی طرف سے جو اعداد و شمار ملے تھے اس میں انہوں نے جماعتوں کی اس آئندہ یقین دہانی پر کہ وعدے وقت کے اندر پورے ہو جائیں گے از خود اتنی ہی رقمیں درج کر دی تھیں۔ اس میں جماعتوں کی رپورٹوں کا کوئی قصور نہیں سوائے اس کے کہ انہوں نے رپورٹیں بروقت نہیں بھجوائیں۔"

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ
قیمت: ایک روپیہ پچاس پیسے

ٹارگٹ وعدہ جات کا حصول وقت کا عین تقاضا ہے

پرتگال میں نئے مشن کے افتتاح کے موقع پر ہمارے پیارے امام نے فرمایا:۔

"صرف یہ ایک فکر لاحق ہوتی ہے کہ نئے تقاضوں کو ہم پورا کرنے کے اہل ثابت ہونگے یا نہیں؟ اور ان نئی ذمہ داریوں کو کما حقہٗ ادا کر سکیں گے کہ نہیں؟"

جہاں تک اموال کا تعلق ہے ان نئی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے لئے پاکستانی جماعتوں کے ذمہ بحصہ رسدی ہر سال ایک رقم مختص کر دی جاتی ہے جسے ٹارگٹ کا نام دیا جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہر ٹارگٹ اس جماعت کی استطاعت کے اندر ہوتا ہے لیکن بعض جماعتیں پورا نہیں کر پاتیں اگر وہ حسب ذیل امور کا خیال رکھیں تو بفضلِ خدا ٹارگٹ پورا ہو سکتا ہے۔

۱۔ ان کی جماعت کا ہر فرد شامل ہے (بچے۔ نوجوان اور مستورات بھی)

۲۔ کیا کمانے والا ہر فرد شامل ہے اور وہ اپنی ماہوار آمد کے پانچویں حصہ کے برابر کم از کم چندہ دے رہا ہے اور کیا مخیر حضرات اس سے بھی زیادہ دے رہے ہیں؟

۳۔ کیا اس جماعت سے تعلق رکھنے والے (وفات یافتہ) بزرگوں کی طرف سے بھی ان کے ورثاء چندے پیش کر رہے ہیں؟

اپنی جماعت میں ان امور کو عملی جامہ پہنائیں۔ (خدا نے چاہا تو) ٹارگٹ کے حصول میں کامیابی ہوگی۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

خبریں

ملکی خبریں

○ خصوصی ذرائع نے بتایا ہے کہ صوبہ سرحد کو تربیلا کی بجلی کی رائلٹی دینے کے لئے بجلی کے نرخوں میں اضافہ کا فیصلہ کر لیا گیا ہے یہ رائلٹی ۴ ارب ۷۵ کروڑ روپے ہوگی۔

○ بھارتی وزیر دفاع مسٹر شرد پوار نے کہا ہے کہ پاک بھارت سرحد پر جھڑپوں میں کمی ہوئی ہے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ صنعتیں خریدنے والے آنے والی حکومتوں کے لئے خطرہ ہوں گے۔ ایسے لوگ مارکیٹ میں مصنوعی قلت پیدا کر کے حکومت کے لئے دشواریاں کھڑی کر دیں گے۔

○ سندھ کے وزیر اعلیٰ جام صادق علی نے کہا ہے کہ "دو عورتیں" میری زندگی اور موت کی مالک نہیں ہیں خدا ان کے حال پر رحم کرے۔ بیگمات کی باتوں پر تبصرہ کر کے میں وقت ضائع نہیں کروں گا۔

○ سندھ کے لیڈر مخدوم امین فہیم اور ایم کیو ایم کے لیڈر الطاف حسین نے اس امر پر اتفاق کیا ہے کہ کسی بھی غیر آئینی طریقے سے حکومت تبدیل نہیں ہونی چاہیے۔

○ لاہور میں ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرا ون ڈے کرکٹ میچ زبردست کشمکش کے بعد برابر رہ گیا۔ دونوں ٹیموں نے مقررہ اوورز میں برابر رنز بنائے۔

○ سیکرٹری خزانہ نے کہا ہے کہ حکومت کے مالی اقدامات سے افراط زر کی شرح ۱۵ فیصد سے کم ہو کر ۸ فیصد رہ گئی ہے

○ ایک مجسٹریٹ کے دیر سے کال ملانے پر آپریٹر کو پیٹنے کے واقعہ کے بعد ساہیوال، قصور، اوکاڑہ، پاک پتن اور چیچہ وطنی کے ٹیلی فون آپریٹروں نے ہڑتال کر دی ہے۔

○ گڑھ مہاراجہ کے قریب باراتیوں کی بس کے حادثے میں شکار ہونے سے ۱۱ افراد ہلاک ہو گئے۔

○ راجستھان، افغانستان اور ایران کے راستے سونے سمیت مختلف اشیاء کی سمگلنگ کی مقدار سالانہ ۷۰ ارب روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔

○ ملک غلام مصطفےٰ کھر نے کہا ہے کہ جام صادق سے بھیانک کام کروائے

جائیں گے اور پھر کچھ عرصہ کے بعد جب وہ نہیں ہوں گے۔ تو تمام ناکردہ گناہ ان کے کھاتے میں ڈال دیئے جائیں گے۔

○ سندھی لیڈر ممتاز علی بھٹو نے کہا ہے کہ سندھ ایک ملک تھا انگریزوں نے اسے صوبہ بنا دیا۔ اسے ملک کا درجہ ملنا چاہیئے تھا۔

○ وزارت خزانہ نے تیس ارب سے زائد کے واجب الادا قرضوں کی وصولی کے لئے دس نئے بنکنگ ٹربیونل قائم کرنے کی منظوری دے دی ہے۔

○ بیگم نصرت بھٹو نے کہا ہے کہ غلام اسحاق خان نے سابق صدر ضیاء الحق کو کہا تھا کہ اگر آپ نے بھٹو کو چھوڑا تو وہ آپ کو ختم کر دے گا۔ بیگم بھٹو نے کہا کہ صدر اسحاق پیپلز پارٹی کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔

○ ایٹمی مسئلہ پر پاک امریکہ مذاکرات کا اگلا دور واشنگٹن میں ہوگا۔

○ مسلم لیگ کے صدر محمد خان جونیجو نے کہا ہے کہ ہر طرف بدامنی اور لاقانونیت ہے ملکی حالات کسی بھی طرح اطمینان بخش نہیں ہیں۔

○ کراچی میں ۸۰ ہزار سے زائد افراد نشے کے عادی ہیں۔ منشیات کے ۱۶۱ اڈے قائم ہیں۔ پولیس کو لاکھوں روپے ماہانہ (منتھلی) دیئے جاتے ہیں۔

○ کراچی میں فائرنگ کے مختلف واقعات میں ۴ افراد ہلاک ہو گئے۔

○ غلام مصطفےٰ جتوئی نے کہا ہے کہ میں نے ۲۹ نومبر کی آل پارٹیز کانفرنس کی حمایت کرنے کے سوال پر مصطفےٰ کھر کو انکار کر دیا ہے۔

○ آزاد کشمیر کے وزیر اعظم سردار قیوم نے کہا ہے کہ امریکہ اور بھارت کشمیریوں کے لئے تیسرا راستہ (کشمیر کو آزاد ملک بنانا) چاہتے ہیں تو ہم اس پر غور کرنے کے لئے تیار ہیں۔

○ سیکرٹری جنرل خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ سے پیچیدہ اختلافات راتوں رات طے نہیں ہو سکتے۔

○ پیر صاحب پگارا نے کہا ہے کہ بلی چوہے کا کھیل جنوری میں دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

○ سینٹ میں امور خارجہ کے وزیر مملکت مسٹر صدیق کانجو نے بتایا ہے کہ ایران کو مجاہدین کو ملنے والے ہتھیاروں کی فراہمی کا الزام پاکستان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے خلاف اسرائیلی انٹیلی جنس کی مہم کا نتیجہ ہے۔

○ حکومت نے سود کے خاتمے کے بارے میں وفاقی شرعی عدالت کے فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کی بجائے سود کے خاتمے کی تاریخ بڑھوانے کے لئے درخواست دائر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کیونکہ جون تک سود کا خاتمہ ممکن نہیں اس سے حکومت کے لئے کئی مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔

○ میرپور میتھیلو کے قریب رینجرز اور پولیس سے جھڑپ میں ۶ ڈاکو ہلاک ہو گئے۔

غیر ملکی خبریں

○ امریکہ نے مشرق وسطیٰ کی امن بات چیت کے اگلے مرحلے کے لئے متعلقہ فریقوں کو اپنے ملک میں بات چیت کے لئے دعوت دی ہے۔ اردن نے فوری طور پر بات چیت کے لئے آمادگی کا اظہار کر دیا ہے جبکہ اسرائیل لبنان اور شام کی طرف سے ابھی جواب کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ اس سے قبل امریکہ کے صدر بش نے اسرائیل کے وزیر اعظم شامیر کے ساتھ اپنی ملاقات میں عربوں کے اسرائیل سے مذاکرات کے اس دوسرے مرحلے کے بارے میں تفصیلی بات چیت کی۔

○ اسرائیل کے وزیر اعظم نے کہا ہے کہ عرب اسرائیل مذاکرات کے اگلے مرحلے میں مقبوضہ عرب علاقے میں واقع اسرائیلی بستیوں کے بارے میں بھی بات چیت ہو سکتی ہے۔

○ ملائیشیا کے بادشاہ سلطان اذلان شاہ نے مشرق وسطیٰ میں اسرائیلی بستیوں کے قیام کو امن کے لئے خطرہ قرار دیا ہے

○ ایران نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر عراق کے ۵۰۴ جنگی قیدیوں کو رہا کر دیا ہے۔ ایران نے کہا ہے کہ اس کا یہ اقدام متحدہ کی قرارداد نمبر ۵۹۸ پر عمل درآمد کا راستہ ہموار کرتا ہے ایران نے امید ظاہر کی ہے کہ عراق بھی ایران کا مثبت جواب دے گا تاکہ دونوں ملکوں کے باقی ماندہ قیدی بھی رہا کروائے جا سکیں۔

○ کروشیا کے ایک علاقے سے فوجی بیرکوں سے فوجیوں کو سلامتی سے نکل جانے کی اجازت دے دی گئی ہے ان کو اپنے ہتھیار بھی ساتھ لے جانے کی اجازت ہو گی۔

○ یوگوسلاویہ کی فوج کروشیا کے قصبے اوسیجک کی طرف بڑھنے کی تیاریاں کر رہی ہے۔ اس قصبے پر قبضے سے یوگوسلاویہ کی فوج کا قبضہ کروشیا کے کئی علاقوں پر مستحکم ہو جائے گا۔ جنگ کے اس نئے مرحلے سے پناہ گزینوں کی تعداد میں اور اضافہ ہو گیا ہے۔

○ اقوام متحدہ کے نمائندہ برائے یوگوسلاویہ نے کہا ہے کہ جب تک گلی کوچوں میں جنگ بند نہیں ہوتی اس وقت تک اقوام متحدہ کی امن فوج نہیں بھیجی جا سکتی۔

○ روسی فیڈریشن کے صدر مسٹر بورس ییلسن نے کہا ہے کہ جمہوریہ یوکرائن کے روسی کنفیڈریشن میں شامل ہونے کے امکانات بہت کم ہیں۔ جبکہ روسی صدر مسٹر گورباچوف نے کہا ہے کہ یوکرائن کے علاقے میں اتنی اہم تنصیبات ہیں اور ایسی اہم بندرگاہیں ہیں۔ کہ اس کی شمولیت کے بغیر روس کی وسیع کنفیڈریشن کی تشکیل ممکن نہیں ہے۔

○ روسی فیڈریشن کے بنک نے روس کے مرکزی بنک (سٹیٹ بنک سے ناطہ توڑ لیا ہے۔ اور یکم جنوری سے مرکزی بنک کا سارا کام روسی فیڈریشن کا اپنا بنک کرے گا۔

○ فرانس نے کمبوڈیا میں اپنا سفارت خانہ کھول لیا ہے یہ سفارت خانہ ۱۹۷۵ء میں بند ہوا تھا۔ فرانسیسی سفارت کار اور دیگر عہدیدار کمبوڈیا پہنچ گئے ہیں۔ آزادی سے پہلے کمبوڈیا فرانس کی نو آبادی تھا۔ اقوام متحدہ کی امن فوج میں بھی زیادہ تر فرانسیسی شامل ہیں۔

عشرہ وصولی وقفِ جدید

۲۹ نومبر تا ۸ دسمبر ۱۹۹۱

امراء و صدر صاحبان، سیکرٹریان مال و وقف جدید سے ضروری گذارش

وقف جدید کی طرف سے وصولی کے لئے مورخہ ۲۹ نومبر تا ۸ دسمبر ۱۹۹۱ء عشرہ وصولی منایا جا رہا ہے آپ سے درخواست ہے کہ

○ ایسے احباب جنہوں نے وقفِ جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں فرما سکے ان کو ادائیگی کے لئے تحریک فرمائیں۔

○ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ تو وعدہ ہے اور نہ کوئی ادائیگی ہی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

○ معاونین خصوصی کی تعداد بڑھائی جائے (صفِ اوّل ایک ہزار روپے یا اس سے زائد صف دوم پانچصد سے ایک ہزار تک)

○ تمام بچے اور بچیاں وقف جدید کے دفتر اطفال میں شامل ہوں جن بچوں کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے وہ یکصد روپے یا اس سے زیادہ ادا کر کے ننھے مجاہدین اور ننھی مجاہدات کی صف میں شمولیت فرمائیں۔

○ یہ تسلی کر لیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام خدا تعالیٰ کی عطا کردہ مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہو چکے ہیں۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جن احباب کے مالی حالات دوران سال بہتر بنائے ہیں انہیں شکرانے کے طور پر وعدہ سے زائد وصولی کی تحریک فرمائیں۔

○ وقف جدید کا ایک اہم کام نگرپارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمتِ خلق کا ہے اس مد کا نام "امداد مراکز نگرپارکر" ہے۔ احباب اس مد میں بھی حسب توفیق ضرور شمولیت فرمائیں۔

○ وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

○ آخری اور ضروری گذارش یہ ہے کہ احباب جماعت کو تحریک فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اپنے فضل خاص سے مالی سال برکتوں سے اختتام پذیر فرمائے اور اس کے مالی جہاد میں شامل ہونے والوں کی قربانیاں قبول فرماتے ہوئے اپنے خاص فضلوں کا وارث بنائے۔

نوٹ:۔ عشرہ کے معاً بعد اپنی مساعی کی رپورٹ بھجوائیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

گلے کی سوزش، جلدی امراض۔ بال گرنا۔ جوڑوں اور جسمانی دردیں۔ بے خوابی۔ جگر گردہ اور مثانہ کے عوارض۔ حمل کی تکالیف۔ پرانے بخار۔ بچوں کے نئے و پرانے اسہال اور قے۔ عام اور ناک کی رسولیاں۔ معدہ کے امراض۔ کیل مہاسے۔ کانوں کا بہنا جیسی امراض کی بفضلِ خدا کامیاب علاج گاہ۔ خط لکھ کر بھی دوائی منگوا سکتے ہیں۔

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمت بازار ربوہ

جدید فیشن کے ساتھ
روایتی زیورات
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: دکان ۶۴۹ : رہائش ۱۷

دو صد سوسالہ ہومیو علاج کے تجربات و تحقیق کا نچوڑ ‖ "جرمن ہومیو علاج" ‖ جدید دور کا جدید ترین علاج

بے اولاد
نرینہ اولاد سے محروم حضرات کے لئے تحفہ "جرمن ہومیو علاج"

تمام امراض، خاص کر پرانے اور پیچیدہ امراض مثلاً کمر درد، سر درد، شوگر، نزلہ زکام قبض، اسہال، بال گرنا، سفید ہونا، جوڑوں کا درد، موٹاپا، مرگی، ہسٹیریا، بلڈ پریشر، کیل مہاسے، قد کا نہ بڑھنا، گیس، معدہ، پتّا، گردہ، مثانہ، قلب، جلد اور مردانہ و زنانہ امراض کا جرمن سیل بند ادویات پر مشتمل اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت مؤثر اور کامیاب ترین "جرمن ہومیو علاج" ضرور آزمائیں
اس کے علاوہ جرمنی و فرانس کی سیل بند ادویات برائے فروخت موجود ہیں

آپریشن کے بغیر
ناک، پراسٹیٹ، ریڑھ کی ہڈی کے امراض۔ السر، پتھری، رسولی، گومڑ اور بواسیر کا کامیاب علاج "جرمن ہومیو علاج"

عزیز ہومیو پیتھک سٹور۔ یونیورسٹی روڈ۔ رحمان کالونی ربوہ
فون: ۴۱۴ (۰۴۵۲۴)
پوسٹ کوڈ: ۳۵۴۶۰
اوقات کار: بعد نماز عصر تا نماز عشاء
تعطیل: بروز اتوار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاک گولڈ سمتھ فون ۶۴۳
اقصیٰ روڈ (طارق مارکیٹ) ربوہ ۵۵۰
عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب

مقدیمی ۔ اوّلین ۔ شہرہ آفاق
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷
برانچیں
۔ کراچی : فون : ۴۱۳۲۵۱
۔ لاہور : ۳-D-1 گلشن راوی
۔ ملتان : چوک جان محمد معصوم شاہ روڈ
۔ منڈی بہاؤالدین : بالمقابل شاہ تاج شوگر مل
۔ رحیم یار خان : فون : ۴۷۹۹
۔ ربوہ : اقصیٰ چوک کالج روڈ فون نمبر ۵۵۸

خوشخبری
احباب کی سہولت کے پیش نظر ہم نے خالص دودھ کی ہر وقت فراہمی کا انتظام کیا ہے۔ قیمت ۶.۱۰ روپے فی کلو۔ گلشن بیکرز
نزد ایوان محمود ربوہ

حبوب مفید اٹھرا
HABOOB-I-
MUFEED-I-ATTHRA
۲۰ گرام ــــ ۱۵/- روپے
۶۰ گرام ــــ ۴۵/- روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

حنیف ہومیوپیتھک کلینک
۱۷۶۔ بینک سکوائر مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور اب اسکی بجائے اسی مارکیٹ کی دکان نمبر ۸۴ میں منتقل ہو گیا ہے۔
اوقات کار
اتوار سے جمعرات تک صبح ۹½ بجے سے ۱۲ بجے تک
شام ۵½ بجے سے ۷½ بجے تک
ہر جمعہ کی شام اور ہفتہ کی صبح دواخانہ بند رہا کریگا۔
ہر مہینہ کے آخری پیر کے دن دواخانہ بند رہا کریگا۔
خاکسار: ڈاکٹر شیخ محمد حنیف آف کوئٹہ
حال لاہور

مرض اٹھرا کی شکار۔ نرینہ اولاد سے محروم۔ دکھی عورتوں کیلئے
دواخانہ محافظ صحت
کوٹ نہال سنگھ۔ مین سٹریٹ ۲/۷ پرملیں
رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر
المشہور:۔ حکیم عطاء الرحمٰن علوی ابن حکیم نظام جان سند یافتہ
زنانہ و مردانہ۔ پیچیدہ و پوشیدہ امراض کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
خط و کتابت: حکیم عطاء الرحمٰن علوی ابن حکیم نظام جان ★ گول چوک۔ اوکاڑہ

طلائی و نقرئی زیورات کی معیاری دوکان
الحمد جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ

خارش ہر قسم گرمی ۔ گیس اور کمزوری کا خاتمہ
عزیز دواخانہ رجسٹرڈ چک چٹھہ
نزد حافظ آباد
ضلع گوجرانوالہ
مرگی ۔ مالیخولیا ۔ بواسیر ۔ اٹھرا اور لیکوریا کا مکمل علاج

خوشخبری
ہر قسم کی قانونی و دیگر کتب کی جلد بندی کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔
شیخ غلام نبی اینڈ سنز
۱۴ بنگالی گلی گنپت روڈ لاہور فون نمبر ۲۳۳۰۱۴

صاحب اولاد
اپنے پھول سے بچوں کی صحت اور نشوونما کا خاص خیال رکھیں۔ اگر کسی قسم کی کمزوری ہو تو مندرجہ ذیل ادویات سے انتخاب کریں
۔ بے بی ٹانک (دودھ پیتے بچوں کیلئے) BABY TONIC 10/-
۔ بے بی گروتھ کورس (دس سال تک کے بچوں کیلئے) BABY GROWTH COURSE 30/-
۔ کمزوری جسم کورس (نوجوانوں کیلئے) BODY BUILDING COURSE 100/-
۔ چھوٹا قد کورس (۵ سے ۲۰ سال تک کی عمر کیلئے) DWARFISHNESS COURSE 100/-
۔ بول بستری کورس BED URINE COURSE 35/-
۔ مٹی چھوڑ کورس MITI CHOUR COURSE 20/-
۔ سوکھا پن کورس (بچوں کا) MARASMAS COURSE 50/-
۔ آہستہ دانت نکالنا کیور SLOW DENTITION CURE 20/-
۔ بے ترتیب دانت کیور IRREGULAR TEETH CURE 20/-
ڈاکٹرز اور سٹاکسٹس کے لئے معقول کمیشن
مندرجہ ذیل سٹاکسٹس سے خرید فرمائیں یا براہ راست بذریعہ ڈاک ہم سے منگوائیں
تین صد یا زائد کے آرڈر پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی
۔ لاہور :۔ کیوریٹو سٹورز اچھرہ شاپنگ سنٹر۔ اچھرہ ۔ فیصل آباد :۔ کریم میڈیکل ہال۔ گول امین پور بازار ۔ راولپنڈی :۔ شبیر میڈیکوز بالمقابل کنٹونمنٹ ہسپتال صدر ۔ پشاور :۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن معصوم۔ معصوم اینڈ سنز کیمسٹ شیخ آباد نمبر ۱ ۔ کوئٹہ :۔ ہومیوپیتھک ڈاکٹر بشارت احمد۔ دکان نمبر ۲۴ خوجک روڈ پشین اڈہ ۔ ملتان :۔ ہومیو ڈاکٹر الطاف حسین ملک۔ صدر بازار ۔ کراچی :۔ صدر میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ صدر کراچی ۔ حیدر آباد :۔ ابن سینا میڈیکل سٹور گاڑی کھاتہ ۔ سیالکوٹ : ڈان ڈرگ ہاؤس ریلوے روڈ ۔ گوجرانوالہ :۔ کیوریٹو میڈیسن سرور گلی حاجی عبدالعزیز۔ باغبانپورہ۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی ربوہ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ
فون ۷۷۱، ۶۰۶

۔ نرینہ اولاد سے محروم ۔ بے اولاد ۔ اٹھرا ۔ سوکھا ۔ گرمی ۔ گیس کا علاج کرنیوالے
۱۹۱۱ء سے مصروف خدمت
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس: نزد پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ گوجرانوالہ فون نمبر ۷۶۴۹۷-۰۴۳۱
سب آفس چوک گھنٹہ گھر پوسٹ بکس نمبر ۱۹۰، گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴-۰۴۳۱
زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید اعوان ابن حکیم نظام جان
برانچیں: ربوہ : اقصیٰ چوک نزد لیڈ میکس، ملتان : نزد پرانی کوتوالی حضوری باغ روڈ لاہور: بالمقابل مسجد چک مزنگ چوہرو یونیکیمپس روڈ نزد آخری سٹاپ ممتاز مارکیٹ، کراچی : نزد ڈاکخانہ محمود آباد ۳/۷ - اسلام آباد: مکان نمبر ۲۰۲۹، گلی ۱۱ سیکٹر ۲/۱-۹ نزد انڈسٹریل ایریا، چوک قلعہ کالروالہ: تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ۔
خواتین کیلئے انتظام کیساتھ

پتہ